پر مظفر آباد تشریف لے گئے۔ آزاد کشمیر کا یہ آپ کا پہلا سفر تھا۔ مظفر آباد کے مختلف طبقوں نے نہایت مسرت اور دلچسپی کا اظہار فرمایا۔ رات کو صدر آزاد کشمیر الحاج عبدالحمید خان صاحب کی صدارت میں گورنمنٹ کالج کے وسیع میدان میں سیرت کمیٹی کے زیر اہتمام جلسہ میں آپ نے سیرت مطہرہ کے مختلف پہلوؤں بالخصوص جہاد پر خطاب فرمایا اور اس ضمن میں مسلمانانِ آزاد کشمیر کے حوصلہ اور جذبۂ جہاد اور مدافعت وطن کو سراہا۔ مغرب اور عشاء کے درمیان صدر آزاد کشمیر سے خصوصی ملاقات رہی، مشاغل تدریس کی وجہ سے حضرت کا قیام مظفر آباد میں صرف ایک ہی رات رہا۔ دوسرے دن ۱۳ر ربیع الاوّل کو آپ واپس دار العلوم تشریف لائے۔ ۱۶ر ربیع الاوّل کی رات کو آپ نے مدرسہ عربیہ شیر گڑھ کے سالانہ جلسہ میں شمولیت فرمائی۔

وار دین وصادرین | دار العلوم میں مختلف طبقوں کے زائرین کی آمد رہتی ہے۔ بالخصوص اکابرؒ مشائخ دین بھی اکثر دار العلوم کو نوازتے رہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں پچھلے دنوں بقیۃ السلف حضرت شیخ الحدیث مولانا نصیر الدین صاحب مدظلہ، غورغشتی ایک سفر کے دوران دار العلوم تشریف لائے۔ طلبہ و اساتذہ کو شرف مصافحہ اور ہمکلامی حاصل ہوا اور آپ نے دار العلوم کی باطنی وظاہری ترقیات کیلئے دعائیں فرمائیں۔ ۱۳ر ربیع الاوّل کی صبح کو حضرت حافظ الحدیث مولانا حافظ عبداللہ درخواستی دامت برکاتہم امیر جمعیۃ العلماء اسلام پاکستان انجمن خدام الدین نوشہرہ کے جلسہ سے فارغ ہو کر دار العلوم تشریف لائے، آپ کی تشریف آوری سے دار العلوم میں عجیب چہل پہل رہی۔ حضرت مدظلہ، سیدھے دار الحدیث تشریف لائے اور تمام طلبہ اور اور اساتذہ کو دیر تک اپنے گرانمایہ ارشادات اور انمول مواعظ ونصائح سے محظوظ فرماتے رہے۔ علم اور اہلِ علم کی فضیلت اور اہل علم کے فرائض پر روشنی ڈالی اور دار العلوم کی ترقی استحکام کے لئے دعائیں دیتے ہوئے اسے اکابر کی یادگار قرار دیا۔ یہاں طلبہ کے جمّ غفیر اور دار العلوم کے ماحول میں حضرت مدظلہ، کی طبیعت کی بشاشت کا عجیب حال تھا۔ طلبہ سے شفقت کی بنا پر آپ نے اپنی جیب سے شیرینی منگوا کر طلبہ میں تقسیم کی۔ ۱۰ر صفر کو تبلیغی جماعت کے میاں جی عبداللہ صاحب رائے ونڈ اور دیگر سرکردہ حضرات کی معیّت میں باہر ممالک سے تبلیغ کے سلسلہ میں آئے ہوئے حضرات دار العلوم تشریف لائے۔ ان مہمانوں میں اردن، شام، سوڈان، ترکی، عراق کے علاوہ امریکہ کے بعض نومسلم نیگرو حضرات بھی شامل تھے۔ دار الحدیث میں جمع ہو کر طلبہ ان کے پُر خلوص خیالات اور جذبات سے مستفید ہوئے بشام

باقی صفحہ ۴۹ پر